

از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 21 اپریل، 1964

سٹیٹ آف اوڈیسہ

بمقابلہ

ایم اے ٹلوچ اینڈ کمپنی

کے سباراؤ، جے سی شاہ اور ایس ایم سکر، جسٹسز۔

رجسٹرڈ ڈیلر کو سیلز ٹیکس کی فروخت۔ کٹوتی کا دعویٰ 27 (2) کے تحت ڈکلیئریشن کی پیداوار لازمی ہے۔ اڑیسہ سیلز ٹیکس ایکٹ، 1947 (اڑیسہ 14 آف 1947)، دفعہ 5 (2) (اے) (2)، اڑیسہ سیلز ٹیکس رولز، 1947 قاعدہ 27 (2)۔ اڑیسہ سیلز ٹیکس (ترمیمی) ایکٹ (اڑیسہ 10 آف 1957)۔

سیلز ٹیکس افسر نے اڑیسہ سیلز ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 5 (2) (اے) (2) (2) کے تحت رجسٹرڈ ڈیلر کو فروخت ہونے والے سامان کے سلسلے میں مدعا علیہ ڈیلر کے ذریعہ دعویٰ کی گئی دو رقم کی کٹوتی کی اجازت دی تھی۔ مدعا علیہ ڈیلر نے اسٹنٹ کلکٹر سیلز ٹیکس کو اپیلیں دائر کیں، جس میں تشخیص کو اس بنیاد پر چیلنج کیا گیا تھا جو متعلقہ نہیں تھے اور ان فیصلوں کے خلاف ڈیلر کی طرف سے نظر ثانی دائر کی گئی تھی۔ جب یہ ترامیم زیر التوا تھیں تو اڑیسہ سیلز ٹیکس ایکٹ میں اڑیسہ سیلز ٹیکس (ترمیمی) ایکٹ (1957 کا اڑیسہ ایکٹ، 10) کے ذریعے ترمیم کی گئی، جس کے نتیجے میں ترامیم کو سیلز ٹیکس ٹریبونل میں اپیل کے طور پر سمجھا گیا، اور اس نے حکومت کو مخالف اعتراضات دائر کرنے کے قابل بنا دیا۔ اس کی پیروی میں، ریاست نے کٹوتی کو اس بنیاد پر چیلنج کرتے ہوئے مخالف اعتراضات دائر کیے کہ ڈیلر نے اڑیسہ سیلز ٹیکس رولز، 1947 کے آر 27 (2) کے تحت ضرورت کے مطابق کوئی اعلان پیش نہیں کیا تھا۔ ٹریبونل نے اس اعتراض کو برقرار رکھا اور ہدایت کی کہ نئے سرے

سے جائزہ لیا جائے۔ کیس کے بیان پر ہائی کورٹ نے جواب دیا کہ تشخیصی آفسر کٹوتی کی اجازت دینے میں غلط نہیں تھا۔ خصوصی اجازت کی اپیل پر۔

حکم دیا گیا: (1) ایسی کوئی چیز نہیں ہے جو فروخت کرنے والے ڈیلر کو کٹوتی کا حق دار نہ بنائے، لیکن اگر شرط میں فراہم کردہ ہنگامی صورتحال واقع ہو جائے تو سامان کی قیمت خریدنے والے ڈیلر کے قابل ٹیکس ٹرن اوور میں شامل ہو جاتی ہے۔

(ii) استقراریہ کا دعویٰ کرتے وقت فروخت کنندہ کی طرف سے قاعدہ 7(2) کے تحت اعلامیہ پیش کرنا ہمیشہ لازمی نہیں ہوتا ہے۔ اس کے لئے یہ کھلا ہے کہ وہ دیگر ثبوتوں کو شامل کر کیا استقراریہ کا دعویٰ کرے تاکہ لین دین کو دفعہ 5(2)(a)(ii) کے دائرہ کار میں لایا جاسکے۔ قاعدہ 27(2) کو دفعہ کے ساتھ ہم آہنگ کیا جانا چاہئے اور اس کو ڈائریکٹری کے طور پر سمجھ کر قاعدہ کو مصالحت کیا جاسکتا ہے۔ لیکن ہر معاملے میں اصول کی کافی حد تک تعمیل کی جانی چاہئے۔ سیلز ٹیکس افسر کو مطمئن ہونا چاہیے کہ درحقیقت خریداری ڈیلر کے رجسٹریشن ٹیفکیٹ میں مطلوبہ بیان موجود ہوتا ہے اور اگر اسے اس کے بارے میں کوئی شک ہے تو فروخت کرنے والے ڈیلر کو اپنے شکوک و شبہات کو پورا کرنا ہوگا۔ لیکن اگر وہ ریکارڈ پر موجود دیگر حقائق سے مطمئن ہے تو یہ ضروری نہیں ہے کہ فروخت کرنے والا ڈیلر کٹوتی کا حقدار ہونے سے پہلے قاعدہ 27(2) میں مطلوبہ فارم میں ایک اعلامیہ پیش کرے۔

ممبر، سیلز ٹیکس ٹریبونل، اڑیسہ، بمقابلہ میسرز ایس لال اینڈ کمپنی (1961) 12 ایس ٹی سی 25 کا حوالہ دیا گیا۔

دیوانی اپیلیٹ دائرہ اختیار: سال 1963 کی دیوانی اپیل نمبر 507-508۔ سال 1958 کے خصوصی دائرہ اختیار کے معاملوں نمبر 38 اور 39 میں اڑیسہ ہائی کورٹ کے 4 نومبر 1950 کے فیصلے اور حکم سے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل کی گئی۔ اپیل کنندہ کی طرف سے آرگنٹسٹری اور آر این سچھے (دونوں اپیلوں میں)۔

جواب دہندگان کی طرف سے بی سین اور ایس این مکھرجی (دونوں اپیلوں میں) 21 اپریل 1964 عدالت کا فیصلہ اس نے سنایا

سکری، جسٹس - مدعا علیہ، جسے بعد میں ڈیلر کہا جاتا ہے، نے اڑیسہ سیلز ٹیکس ایکٹ (1947) کا اڑیسہ ایکٹ (XIV) (اس کے بعد ایکٹ کے نام سے جانا جاتا ہے) کے تحت 30 جون 1951 کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے ریٹرن داخل کیا۔ انہوں نے سیکشن 5 (2) (a) (ii) کے تحت M/S لال اور کمپنی لمیٹڈ ربی اے جسٹر ڈیلر کو فروخت کیے جانے والے سامان کے سلسلے میں 240000 روپے کی کٹوتی کا دعویٰ کیا

1335 BA- اسی طرح 30 ستمبر 1951 کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے بھی انہوں نے 15677/1/3 روپے کی کٹوتی کا دعویٰ کیا۔ ایکٹ کی دفعہ 12 (2) کے تحت پاس کیے گئے دو تشخیصی احکامات کے ذریعے، کٹک تھری سرکل، جے پور، اڑیسہ کے سیلز ٹیکس افسر نے دفعہ 5 (2) (a) (ii) کے تحت 240000 - روپے اور 15677/1/3 روپے کی کٹوتی کی اجازت دیتے ہوئے قابل ادائیگی ٹیکس کا تعین کیا۔ ڈیلر نے اسٹنٹ کلکٹر سیلز ٹیکس کے پاس اپیل دائر کی اور اس تشخیص کو اس بنیاد پر چیلنج کیا جو متعلقہ نہیں ہیں۔ ڈیلر نے بعد میں اسٹنٹ کلکٹر کے فیصلے کے خلاف نظر ثانی دائر کی۔ جب ترمیم زیر التوا تھی، متفہنہ نے 1957 میں اڑیسہ سیلز ٹیکس (ترمیمی) ایکٹ (1957) کا اڑیسہ ایکٹ (XX) کے ذریعے اڑیسہ سیلز ٹیکس ایکٹ میں ترمیم کی۔ اس ترمیم کا اثر یہ ہوا کہ ترمیم کو سیلز ٹیکس ٹریبونل میں اپیل کے طور پر سمجھا جاتا تھا، اور اس نے حکومت کو اس نوٹس دائر کرنے کے قابل بنایا۔ ریاست اور بیانے اس ترمیم کی پیروی کرتے ہوئے 2,40,000/- روپے اور 15,677 / 1 / 3 روپے کی کٹوتی کو اس بنیاد پر چیلنج کرتے ہوئے اعتراضات کا میمورنڈم داخل کیا کہ ڈیلر نے اڑیسہ سیلز ٹیکس 1947 کے قاعدہ 27 (2) کے تحت کوئی اعلان پیش نہیں کیا تھا، جیسا کہ ریکارڈ پر رکھی گئی چیک شیٹ سے ثابت ہوتا ہے۔ ٹریبونل نے اس اعتراض کو برقرار رکھا اور ہدایت کی کہ نئے سرے سے جائزہ لیا

جائے۔ ڈیلر کی جانب سے ٹریبونل کے سامنے کچھ دیگر سوالات بھی اٹھائے گئے تھے، لیکن جہاں تک ان اپیلوں کا تعلق ہے، ان پر کچھ نہیں ہوتا، اس لیے ان کا ذکر نہیں کیا جا رہا ہے۔ ٹریبونل نے ہائی کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کیا اور جس سوال کا حوالہ دیا گیا وہ یہ تھا کہ کیا 30-06-51 کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لئے 2,40,000/- روپے اور 30-09-51 کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لئے 15677/1/3 کی کٹوتی کی اجازت دینے میں جانچ افسر غلط نہیں تھا۔ ہائی کورٹ نے سیلز ٹیکس ٹریبونل کے ممبر، اڑیسہ بمقابلہ میسر ایس لال اینڈ کمپنی لمیٹڈ کے معاملے میں اپنے پہلے کے فیصلے کے بعد اس سوال کا مثبت جواب دیا۔ ریاست اڑیسہ نے اس عدالت سے خصوصی اجازت حاصل کرنے کے بعد، یہ اپیلیں اب نمٹانے کے لئے ہمارے سامنے ہیں۔

ریاست اڑیسہ کی طرف سے مسٹر گنپتی ایر نے ہمارے سامنے دلیل دی ہے کہ یہ واضح ہے کہ قاعدہ 27 (2) کے مطابق کام نہیں کیا گیا تھا، اس لئے سیلز ٹیکس افسر نے مذکورہ کٹوتی کی اجازت دینے میں غلطی کی تھی۔

مذکورہ سوال کا جواب سیکشن 5 (2) (a) (ii) اور قاعدہ 27 (2) کی صحیح تشریح پر منحصر ہے۔ وہ اس طرح پڑھتے ہیں:

دفعہ 5 (2) (a) (ii) - خریداری ڈیلر کے رجسٹریشن سٹوفلیٹ میں مذکور سامان کے رجسٹرڈ ڈیلر کو فروخت کرنا جس کا مقصد اڑیسہ میں اس کے ذریعہ دوبارہ فروخت کرنا اور اس طرح کے سامان کی پیکنگ کے لئے کنٹینر یا دیگر مواد کے رجسٹرڈ ڈیلر کو فروخت کرنا ہے۔

بشرطیکہ جب رجسٹرڈ ڈیلر اس کے رجسٹریشن سٹوفلیٹ میں متعین کردہ مقاصد کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے ایسی اشیاء استعمال کرے تو اس طرح استعمال ہونے والی اشیاء کی قیمت اس کے قابل ٹیکس ٹرن اور میں شامل کی جائے گی۔"

"قاعدہ 27 (2) دفعہ 5 کی ذیلی شق (2) کی شق (a) کی ذیلی شق (2) کے

تحت ٹرن اور کی کٹوتی کے دعوے ---

ایک ڈیلر جو اڑیسہ میں ہونے والی فروخت پر اپنے مجموعی کاروبار سے اس بنیاد پر کٹوتی کرنا چاہتا ہے کہ وہ ایکٹ کی دفعہ 5 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (a) کی شق (a) کی ذیلی شق (2) کے تحت اس طرح کی کٹوتی کرنے کا حقدار ہے، وہ متعلقہ نقد رسید یا بل کی ایک کاپی پیش کرے گا کیونکہ فروخت نقد فروخت یا کریڈٹ پر فروخت ہے۔ اس طرح کی فروخت اور خریداری کے ڈیلر یا ایسے ذمہ دار شخص کی طرف سے تحریری طور پر ایک حقیقی اعلامیہ جو اس سلسلے میں ایسے ڈیلر کی طرف سے تحریری طور پر مجاز ہو کہ زیر بحث سامان خریداری ڈیلر کے رجسٹریشن سٹوفکیٹ میں بیان کیا گیا ہے جو اس کی طرف سے دوبارہ فروخت یا کسی بھی عمل درآمد کے لئے ضروری ہے۔

معاهدہ:

بشرطیکہ کوئی بھی ڈیلر جس کے رجسٹریشن سٹوفکیٹ کی اس سال کے لئے تجدید نہیں کی گئی ہو جس کے دوران خریداری کی گئی ہو، اس طرح کا اعلان کرے گا اور فروخت کرنے والا ڈیلر ایسے ڈیلر کو فروخت کی کسی کٹوتی کا دعویٰ کرنے کا حق دار نہیں ہوگا۔"

دفعہ 5(2)(a)(ii) کی شرائط سے یہ واضح ہے کہ فروخت کرنے والا ڈیلر سامان کے رجسٹرڈ ڈیلر کو فروخت کے سلسلے میں کٹوتی کا حقدار ہے، بشرطیکہ خریداری ڈیلر کے رجسٹریشن سٹوفکیٹ میں سامان کی وضاحت کی گئی ہو جیسا کہ اس کے ذریعہ اڑیسہ میں دوبارہ فروخت کرنے کا ارادہ ہے۔ مندرجہ بالا سیکشن کے ذریعہ کوئی دوسری شرط عائد نہیں کی گئی ہے۔ یہ شرط ان نتائج سے متعلق ہے جو اس صورت میں سامنے آتے ہیں جب خریداری کرنے والا ڈیلر اپنے رجسٹریشن سٹوفکیٹ میں بیان کردہ مقاصد کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے ان کا استعمال کرتا ہے، اور ہدایت کرتا ہے کہ، اس صورت میں، اس طرح استعمال ہونے والی اشیاء کی قیمت کو اس کے کاروبار میں شامل کیا جائے گا۔ لہذا، سیکش دفعہ میں ہی ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو فروخت کرنے والے ڈیلر کو کٹوتی کا حق دار نہیں بناتا

ہے، لیکن اگر شرط میں فراہم کردہ ہنگامی صورتحال واقع ہوتی ہے، تو سامان کی قیمت خریدنے والے ڈیلر کے قابل ٹیکس ٹرن اوور میں شامل ہے۔ لیکن مسٹر گنپتی ایر کہتے ہیں، چاہے ایسا ہی ہو، لیکن قانون بنانے والی اتھارٹی کو اس قانون کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے قواعد بنانے کا حق حاصل ہے، اور قاعدہ 27(2) اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ترتیب دیا گیا ہے کہ خریدنے والے ڈیلر کے رجسٹریشن سٹوفکیٹ میں، درحقیقت، اس بات کا ذکر کیا گیا ہے کہ سامان اس کے ذریعہ دوبارہ فروخت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، اور اس مقصد کے لئے اس نے سیلز ٹیکس افسر کے سامنے حقیقت کو ثابت کرنے کا ایک خصوصی طریقہ منتخب کیا ہے۔ وہ مزید زور دیتے ہیں کہ اس حقیقت کو ثابت کرنے کا کوئی دوسرا طریقہ جائز نہیں ہے۔ قاعدہ 27(2) لازمی ہے اور اگر اس کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو فروخت کرنے والا ڈیلر کٹوتی کا حقدار نہیں ہے۔ دوسری جانب مدعا علیہ کے وکیل کا کہنا ہے کہ یہ اصول ہے۔ 27(2) ڈائریکٹری ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ لفظ 'ہو' کو سیاق و سباق میں 'ہوسکتا' کے طور پر پڑھا جانا چاہیے۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ اگر فروخت کرنے والا ڈیلر خریداری ڈیلر کی رجسٹریشن کا اصل سٹوفکیٹ لے کر آیا اور سیلز ٹیکس افسر کے سامنے پیش کیا تو درخواست گزار کے مطابق یہ کافی نہیں ہوگا، لیکن اس کا ارادہ کبھی نہیں ہوسکتا تھا۔ ہماری رائے میں، قاعدہ 27(2) کو سیکشن کے ساتھ ہم آہنگ کیا جانا چاہئے اور اس قاعدے کو ڈائریکٹری کے طور پر سمجھ کر مصالحت کی جاسکتی ہے۔ لیکن ہر معاملے میں اصول کی کافی حد تک تعمیل کی جانی چاہئے۔ سیلز ٹیکس افسر کو مطمئن ہونا ضروری ہے کہ درحقیقت خریداری ڈیلر کی رجسٹریشن کے سٹوفکیٹ میں مطلوبہ بیان موجود ہے، اور اگر اسے اس کے بارے میں کوئی شک ہے تو فروخت کرنے والے ڈیلر کو اپنے شکوک و شبہات کو پورا کرنا ہوگا۔ لیکن اگر وہ ریکارڈ پر موجود دیگر حقائق سے مطمئن ہے، تو یہ ضروری نہیں ہے کہ فروخت کرنے والا ڈیلر کٹوتی کا حقدار ہونے سے پہلے قاعدہ 27(2) میں مطلوبہ فارم میں ایک اعلامیہ پیش کرے۔

لہذا ہماری رائے ہے کہ ہائی کورٹ صحیح نتیجے پر پہنچی ہے۔ ہائی کورٹ کا یہ کہنا درست ہے کہ استثنیٰ کا دعویٰ کرتے وقت فروخت کنندہ کی جانب سے اصول 27(2) کے تحت اعلامیہ پیش کرنا ہمیشہ لازمی نہیں ہوتا ہے۔ اس کے لئے یہ کھلا ہے کہ وہ دیگر ثبوتوں کو شامل کر کے استثنیٰ کا دعویٰ کرے تاکہ لین دین کو ایکٹ کی دفعہ 5(2)(a) کے دائرہ کار میں لایا جاسکے۔ اس معاملے میں سیلز ٹیکس افسر ڈیلر کے محض ایک بیان سے مطمئن تھا اور یہ ظاہر نہیں کیا گیا ہے کہ اصل میں خریدنے والے ڈیلر میسرز الیس لال اینڈ کمپنی کے رجسٹریشن ٹھکانے میں یہ بیان شامل نہیں تھا کہ سامان اس کے ذریعہ اڑیسہ میں دوبارہ فروخت کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔

اس کے مطابق اپیلیں ناکام ہو جاتی ہیں اور اخراجات کے ساتھ خارج کر دی جاتی ہیں۔ سماعت کی فیس کا ایک سیٹ مقرر۔

اپیلیں خارج کر دی گئیں۔